۷۹ ملین ڈالر کا سمندری کیبل ساحل پر پہنچ گیا – بندرگاہ کراچی انتظامیہ

(سمندری امور کے نامہ نگار) ساحل پر پہنچ گیا ہے۔ منگل کی صبح بندرگاہ کراچی انتظامیہ کے ترجمان عدنان رضا نقوی نے بتایا کہ کیبل کو ساحل سے تقریباً 1.2 کلومیٹر اندر زمین دوز کیا گیا ہے تاکہ لنگر اور ماہی گیری کی سرگرمیوں سے محفوظ رہے۔ انہوں نے کہا کہ کیبل کی لمبائی 4.8 کلومیٹر ہے اور اس کی گنجائش 40 ٹیرا بائٹ فی سیکنڈ ہے۔ ان کے مطابق یہ کیبل آئندہ دو ماہ میں باقاعدہ فعال کر دیا جائے گا۔

ترجمان کے مطابق منصوبے پر مجموعی طور پر 79 ملین ڈالر لاگت آئی۔ اس میں سمندر کی تہہ کی کھدائی، کیبل بچھانے اور ساحل پر ٹرمینل کی تعمیر شامل ہے۔ ٹرمینل کو جدید سگنل اور فائر الارم سے لیس کیا گیا ہے اور وہاں ایک چھوٹا کنٹرول روم بھی بنایا گیا ہے جو ہر وقت کام کرے گا۔ ترجمان نے کہا کہ ٹرمینل کی دیکھ بھال کے لیے 12 ماہر تکنیکی عملہ تعینات کیا گیا ہے جو تربیت یافتہ ہیں اور ہنگامی صورت میں فوری ردعمل دینے کے پابند ہیں۔

بندرگاہ کراچی کے چیئرمین کیپٹن فرحان صدیقی نے کہا کہ یہ کیبل شہر کے انٹرنیٹ کے نظام کو متبادل راستہ فراہم کرے گا اور کسی بھی خرابی کی صورت میں رابطے کو تیز رکھے گا۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں سمندر میں کیبل کٹنے کے واقعات سے کاروبار اور بینکنگ دونوں متاثر ہوئے تھے، اس لیے یہ منصوبہ شہر کے لیے اہم ہے۔ ان کے مطابق اگر کیبل کو کوئی خطرہ درپیش ہو تو اسے فوراً بند کر کے متبادل راستے پر منتقل کر دیا جائے گا۔

ٹیلی کمیونیکیشن ریگولیٹری اتھارٹی کے ڈائریکٹر جنرل انجینئر ثمینہ رحمان نے کہا کہ اتھارٹی نے کیبل کے معیار کی جانچ کے لیے تین الگ ٹیسٹ کیے ہیں۔ ان کے مطابق کیبل بین الاقوامی معیار پر پورا اترتا ہے اور اس کی ضمانت دس سال کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر کسی صارف کو سست رفتار یا رکاوٹ کی شکایت ہو تو وہ براہ راست اتھارٹی کو شکایت درج کرا سکے گا اور ایک ماہ کے اندر اس کا ازالہ کیا جائے گا۔

کراچی چیمبر آف کامرس کے صدر محمد یونس میمن نے اس منصوبے کو خوش آئند قرار دیا۔ ان کے مطابق بندرگاہ پر روزانہ کروڑوں روپے کا لین دین ہوتا ہے اور انٹرنیٹ کی سست رفتاری سے بینک، کسٹم اور برآمد کنندگان سب متاثر ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چیمبر اپنے ارکان سے کہے گا کہ وہ اس کیبل سے منسلک خدمات کا جائزہ لیں اور جہاں ممکن ہو وہاں اپنے کاروبار کو اس راستے پر منتقل کریں۔

ماہی گیر برادری کے نمائندے حاجی عبدالستار بلوچ نے کہا کہ ان کی کشتیاں کیبل کے اوپر سے گزرتی ہیں اور انہیں خدشہ ہے کہ لنگر ان کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔ ترجمان نے جواب میں کہا کہ کیبل پر نشانات لگائے گئے ہیں اور ماہی گیروں کو ہفتے میں دو بار آگاہی دی جائے گی۔ ان کے مطابق اگر کوئی کشتی غلطی سے کیبل کو نقصان پہنچائے تو اس پر قانون کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔

ماہرین کے مطابق کیبل کی گنجائش ابتدا میں 40 ٹیرا بائٹ فی سیکنڈ ہے اور بعد میں اسے بڑھا کر 80 ٹیرا بائٹ فی سیکنڈ تک لے جایا جا سکتا ہے۔ ترجمان کے مطابق اگر طلب بڑھی تو دوسرا کیبل بھی بچھایا جائے گا جو ایک ہی راستے پر ہوگا۔ ان کے مطابق موجودہ کیبل کی عمر 25 سال ہے اور اس دوران اسے دو بار مرمت کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

بندرگاہ کراچی کے ایک افسر انجینئر ارشد محمود نے بتایا کہ مرمت کے لیے ایک خصوصی جہاز کراچی میں موجود رہے گا تاکہ کسی بھی خرابی کی صورت میں فوراً کام شروع کیا جا سکے۔ ان کے مطابق جہاز کا عملہ 24 گھنٹے الرٹ رہے گا اور ہر ہفتے ایک مشق کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ پچھلے سال سمندر میں کیبل کٹنے کے دو واقعات رپورٹ ہوئے تھے جن میں سے ایک میں ماہی گیر زخمی ہوئے تھے۔

ترجمان نے کہا کہ کیبل کی مرمت کے دوران کسی بھی صارف کو سروس بند نہیں کرنا پڑے گی۔ ان کے مطابق متبادل راستے پر ٹریفک منتقل کر دی جائے گی اور صارفین کو پیشگی پیغام بھیجا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اتھارٹی نے تمام موبائل فون کمپنیوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ اپنے نیٹ ورک کو اس کیبل سے جوڑنے کے لیے تکنیکی تیاری مکمل کریں تاکہ صارفین کو بہتر سروس ملے۔

کراچی یونیورسٹی کے شعبۂ کمپیوٹر سائنس کے ماہر ڈاکٹر نوید اختر چغتائی نے کہا کہ یہ کیبل شہر کے ڈیجیٹل ڈھانچے کے لیے بہت اہم ہے۔ ان کے مطابق اگر کیبل کو کوئی خطرہ درپیش ہو تو اسے فوراً بند کر کے متبادل راستے پر منتقل کر دیا جائے گا۔ انہوں